https://farid.ps/articles/axel_springer_germanys_ties_to_israels_crimes/ur.html

ایکسل اسپرنگر: جرمنی کا اسرائیل کے جرائم سے تعلق

ایکسل اسپرنگر SE، یورپی میڈیا میں ایک غالب قوت، پر الزام ہے کہ وہ اپنے تاریخی تعلقات، جانبدارانہ ایڈیٹوریل طریقوں، اور منافع سے چلنے والے کاروباری منصوبوں کے ذریعے فلسطینی علاقوں پر اسرائیل کے غیر قانونی قبضے میں ملوث ہے۔ اس کے بانی کے نازی دور کے پریشان کن تعلقات سے لے کر اس کے موجودہ کردار تک، جو اسرائیل کے نوآبادیاتی منصوبے سے منافع کما رہا ہے، یہ کمپنی اخلاقی اور قانونی ناکامیوں کی ایک میراث کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ مضمون دعویٰ کرتا ہے کہ ایکسل اسپرنگر کے اقدامات، خاص طور پر اس کی ذیلی کمپنی Yad2 کے ذریعے، اسے اسرائیل کی بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزیوں میں ملوث کرتے ہیں، جن میں نسل پرستی، انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں، اور نسلی صفائی شامل ہیں۔ مزید برآں، یہ دلیل دیتا ہے کہ جرمنی، ایکسل اسپرنگر کو جوابدہ نہ ٹھہرانے کی وجہ سے، اسرائیل کی غیر قانونی سرگرمیوں میں مالی مفادات سے متاثر ہو کر ان جرائم میں شریک ہے۔

I. ایک بدنام وراثت: نازی تعلقات سے صیہونی حمایت تک

1945 میں ایکسل اسپرنگر نے قائم کی، یہ کمپنی جنگ کے بعد کے جرمنی میں ابھری، لیکن اس کے بانی کا ماضی گہری اخلاقی تشویشات کو جنم دیتا ہے۔ اسپرنگر 1934 میں نیشنل سوشلسٹ موٹر کور (NSKK) میں شامل ہوئے، جو ایک نیم فوجی گروپ تھا جو نازی یہود دشمنی کی پالیسیوں سے منسلک تھا۔ اگرچہ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کی رکنیت موقع پرستی پر مبنی تھی اور صحت کے مسائل کی وجہ سے محدود تھی، یہ تعلق ان کی وراثت کو داغدار کرتا ہے۔ جنگ کے بعد، اسپرنگر نے **بلڈ-زیتونگ** اور **ڈی ویلٹ** جیسے اشاعتی اداروں کے ساتھ ایک میڈیا سلطنت بنائی، جو 1960 کی دہائی تک مغربی جرمن پریس پر غالب رہی۔ 1957 سے، انہوں نے کمپنی کی ایڈیٹوریل پالیسی کو اسرائیل کی پرزور حمایت کی طرف موڑ دیا، جو اس کے کارپوریٹ اصولوں میں باضابطہ طور پر شامل کی گئی۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ اس سے جانبدارانہ رپورٹنگ ہوئی جو عربوں اور مسلمانوں کو بدنام کرتی ہے جبکہ اسرائیل کے غیر قانونی اقدامات، جیسے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور جنگی جرائم، کو چھپاتی ہے۔

II. ایک میڈیا دیو کا دائرہ: بیانیے اور منافع کو شکل دینا

ایکسل اسپرنگر SE اب ایک ٹرانس اٹلانٹک میڈیا اور ٹیکنالوجی کنگلمریٹ ہے، جس کا صدر دفتر برلن میں ہے، جو 40 ممالک میں 18,000 سے زیادہ افراد کو ملازمت دیتا ہے۔ اس کے آپریشنز میں نیوز میڈیا شامل ہیں، جیسے **بلڈ**، **ڈی ویلٹ**، **بزنس انسائیڈر**، اور **پولیٹیکو**؛ کلاسیفائیڈ میڈیا، جیسے دی سٹیپسٹون گروپ اور AVIV گروپ (جس میں Yad2 شامل ہے)؛ اور مارکیٹنگ میڈیا۔ 2023 کے پہلے نصف میں €3.93 بلین کی آمدنی کے ساتھ، کمپنی کے پاس نمایاں مالی اثر و رسوخ ہے۔ یورپ کے سرکردہ ڈیجیٹل ہلشر کے طور پر، ایکسل اسپرنگر عوامی رائے کو شکل دیتا ہے، خاص طور پر جرمنی میں، جہاں اس کے اسرائیل نواز یا نیے اکثر فلسطینی نقطہ نظر کو حاشیے پر دھکیل دیتے ہیں، جس سے ایک متعصب گفتگو کو فروغ ملتا ہے، جسے ناقدین کہتے ہیں کہ یہ جرمن برتری کے احساس کو برقرار رکھتا ہے۔

III. تنازعات کا سلسلہ: اخلاقی خلاف ورزیاں اور تعصب

ایکسل اسپرنگر کی تاریخ تنازعات سے بھری پڑی ہے جو اس کی اخلاقی کمزوریوں کو بے نقاب کرتی ہے۔ 2021 میں، **بلڈ** کے ایڈیٹر جولیان رائشیلٹ پر جنسی بدسلوکی اور ماتحتوں کو ادائیگیوں کے ساتھ خاموش کرنے کے الزامات لگے، جس سے ایک زہریلا کام کا ماحول بے نقاب ہوا۔ کمپنی کے ایڈیٹوریل طریقوں کی دائیں بازو کی جماعتوں کی حمایت اور عربوں اور مسلمانوں کو بدنام کرنے کی وجہ سے تنقید کی گئی۔ اس کی سخت اسرائیل نواز پوزیشن نے اسے اسرائیل کی غیر قانونی بستیوں اور جنگی جرائم کو چھپانے کے الزامات کا سامنا کرنا پڑا۔ 2023 میں، ایکسل اسپرنگر نے ایک لبنانی ملازم کو اس کی اسرائیل نواز پوزیشن پر سوال اٹھانے کی وجہ سے برطرف کر دیا، جس میں جرمن لیبر قانون کی آزمائشی مدت کا حوالہ دیا گیا۔ اختلاف رائے کے لیے اس عدم برداشت سے ظاہر ہوتا ہے کہ کمپنی متوازن صحافت پر صیہونی ایجنڈوں کو ترجیح دیتی ہے، ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ حقیقی جوابدہی کے بجائے جرمن خود آزادی کی تلاش میں ہے۔

IV. Yad2: چوری شدہ زمین سے منافع

2014 میں ایکسل اسپرنگر نے 234 ملین ڈالر میں Yad2 کو حاصل کیا، جو اسرائیل کی سب سے بڑی کلاسیفائیڈ ایڈز پلیٹ فارم ہے، جس کی قیمت 2025 میں 420 ملین ڈالر ہے۔ یہ رئیل اسٹیٹ، گاڑیوں، ملازمتوں، اور سیکنڈ ہینڈ سامان میں کام کرتا ہے، اور اسرائیلی مارکیٹ پر غلبہ رکھتا ہے۔ تاہم، Yad2 کی رئیل اسٹیٹ لسٹنگز نے مغربی کنارے کے مقبوضہ علاقوں میں اسرائیلی بستیوں میں املاک کی فروخت کو آسان بنانے کی وجہ سے غم و غصہ پیدا کیا ہے، جنہیں بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی سمجھا جاتا ہے۔ تحقیقات سے ہزاروں ایسی لسٹنگز کا انکشاف ہوا، جن میں بروکرج ہاؤسز سے ادا شدہ اشتہارات شامل ہیں، جو

ایکسل اسپرنگر کے لیے آمدنی پیدا کرتے ہیں۔ کچھ میں وہ چوکیاں شامل ہیں جو اسرائیلی قانون کے تحت بھی غیر قانونی ہیں، جو فوج کے ذریعے ضبط کی گئی نجی فلسطینی زمین پر بنائی گئی ہیں۔ 2024 میں، فلسطینیوں نے جرمنی کے سپلائی چین ڈیو ڈیلیجنس ایکٹ کے تحت شکایت درج کی، جس میں ایکسل اسپرنگر پر غیر قانونی زمین ہتھانے کے الزامات لگائے گئے، جو انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں اس کی شراکت کو اجاگر کرتا ہے۔

V. آبادکاروں کی تشدد: ریاستی سرپرستی میں بے دخلی

اسرائیلی آبادکار، اکثر اسرائیلی فوج کی حمایت سے، فلسطینیوں کو بے دخل کرنے کے لیے منظم تشدد کرتے ہیں۔ 7 اکتوبر 2023 سے، 1,400 سے زیادہ واقعات ریکارڈ کیے گئے ہیں، جن میں آگ زنی، توڑ پھوڑ، اور حملوں شامل ہیں۔ آبادکار، کبھی کبھار فوجی وردیوں میں، تقریباً مکمل طور پر سزا سے بچ جاتے ہیں، کیونکہ اسرائیلی حکومت مجرموں پر مقدمہ چلانے میں ناکام رہتی ہے۔ انتہائی دائیں بازو کے وزراء نے اس تشدد کو بڑھاوا دیا ہے، ایسی پالیسیوں کے ساتھ جو بستیوں کی توسیع کو ممکن بناتی ہیں۔ فوج اکثر آبادکاروں کی بجائے فلسطینی متاثرین کو گرفتار کرتی ہے، یہاں تک کہ جب بستیاں اسرائیلی قانون کی خلاف ورزی کرتی ہیں۔ یہ ریاستی سرپرستی میں جبری منتقلی کی مہم بین الاقوامی انسانی قانون کی خلاف ورزی کرتی ہے، جس سے فلسطینیوں کی تکالیف میں اضافہ ہوتا ہے۔

VI. قانونی مذمت: 2024 کا ICJ فیصلہ

19 جولائی 2024 کو، بین الاقوامی عدالت انصاف (ICJ) نے ایک مشورتی رائے جاری کی، جسے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے A/RES/ES-10/24 کے طور پر اپنایا، جس میں اسرائیل کے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں اقدامات کو غیر قانونی قرار دیا گیا۔ فیصلے میں کہا گیا: اسرائیل کی ان علاقوں میں موجودگی غیر قانونی ہے؛ اسرائیل کو فوری طور پر مقبوضہ علاقوں کو خالی کرنا ہوگا؛ اسرائیل اپنی بستیوں کو خالی کرنے کا پابند ہے؛ اسرائیل کو فلسطینیوں کو معاوضہ ادا کرنا ہوگا؛ تمام ممالک اسرائیل کے قبضے کی حمایت سے باز رہنے کے پابند ہیں؛ بین الاقوامی تنظیمیں قبضے کو تسلیم نہیں کریں گی؛ اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ قبضے کو فوری طور پر ختم کرنے کے لیے اقدامات اپنائے۔ یہ فیصلہ ایکسل اسپرنگر جیسی کمپنیوں کو متاثر کرتا ہے، جن کا Yad2 پلیٹ فارم غیر قانونی بستیوں کے لین دین کو آسان بناتا ہے، اور جرمنی پر اپنی سپلائی چین قوانین کے تحت جوابدہی نافذ کرنے کے لیے دباؤ ڈالتا ہے۔

VII. لوٹ مار اور استثنیٰ: فلسطینی زندگیوں کی لوٹ

اسرائیلی آبادکاروں اور فوجیوں کو تشدد کے حملوں کے دوران فلسطینی املاک، بشمول گھریلو اشیاء، لوٹتے ہوئے دستاویزی طور پر ریکارڈ کیا گیا ہے۔ یہ لوٹ مار کے اقدامات، جو ایک وسیع تر چھیننے کے نمونے کا حصہ ہیں، اسرائیل کی طرف سے شاذ و نادر ہی تفتیش یا مقدمہ چلائے جاتے ہیں، جو آبادکاروں کی استثنیٰ کو مضبوط کرتے ہیں۔ الزامات بتاتے ہیں کہ لوٹی ہوئی اشیاء Yad2 جیسے پلیٹ فارمز کے ذریعے فروخت کی جاتی ہیں، جو ایکسل اسپرنگر کو چوری شدہ فلسطینی املاک سے منافع کمانے میں مزید ملوث کرتا ہے، اس کے اقدامات کے اخلاقی اور قانونی وزن کو بڑھاتا ہے۔

VIII. نتیجہ: اسرائیل کی مظالم میں جرمنی کی شراکت

ایکسل اسپرنگر کی Yad2 کی ملکیت اور اس کی اسرائیل نواز ایڈیٹوریل پوزیشن اسرائیل کی غیر قانونی سرگرمیوں کی حمایت میں ایک واضح مالی مفاد کو ظاہر کرتی ہے، جن میں نسل پرستی، بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزیاں، اور فلسطینیوں کی نسلی صفائی شامل ہیں۔ غیر قانونی بستیوں میں املاک کی فروخت سے منافع کما کر، ایکسل اسپرنگر براہ راست فلسطینیوں کے بے دخلی اور تکالیف میں حصہ ڈالتا ہے۔ جرمنی کی کمپنی کو جوابدہ نہ ٹھہرانے کی ناکامی اسرائیل کی نسل کشی کی پالیسیوں میں شراکت کی طرف اشارہ کرتی ہے، جو شاید مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں سے مالی فوائد کے امکان سے چلتی ہے، جن میں خالی کردہ غزہ میں ساحلی املاک شامل ہیں۔ ICJ کا 2024 کا فیصلہ، جو اب اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی قرارداد A/RES/ES-10/24 میں شامل ہے، جوابدہی کے لیے قانونی ضرورت فراہم کرتا ہے۔ جرمنی کو ایکسل اسپرنگر کی خلاف ورزیوں پر فوری طور پر پابندی لگانے اور بین الاقوامی قانون کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کی ضرورت ہے، ورنہ وہ فلسطینی عوام کے خلاف ناانصافی کی وراثت کو برقرار رکھنے کا خطرہ مول لے گا۔